

اور سنن نسائی کی روایت میں حضرت ابو ہریرہؓ کی حدیث میں اس کی تعبیر حلق العانة کے ساتھ کی گئی ہے نیز صحیح مسلم میں حضرت عائشہؓ اور انسؓ کی روایات میں بھی ایسی ہی تعبیر ہے۔

امام نوویؒ فرماتے ہیں: المراد بالعانة الشعر الذي فوق ذكر الرجل وحواليه وكذا الشعر الذي حوالي فرج المرأة یعنی العانة سے مراد وہ بال ہیں جو مرد کے ذکر پر اور ارد گرد ہوتے ہیں اور اسی طرح وہ بال جو عورت کی شرمگاہ کے گرد ہوتے ہیں، اُن پر بھی العانة کا اطلاق ہوتا ہے۔

امام نوویؒ وغیرہ نے فرمایا: شعر العانة کے بارے میں مرد اور عورت کے لیے صفائی کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ بالوں کو اُترے سے موٹا اجائے چنانچہ صحیح حدیث میں حضرت جابرؓ سے نبی کریم ﷺ کا یہ حکم مروی ہے کہ ”رات کے وقت سفر سے واپس عورتوں کے پاس مت آؤ یہاں تک کہ پرانگندہ حالت والی لگھسی کر لے اور شوہر کو غیر حاضر ہانے والی زیر ناف بال صاف کر لے۔“

اصل سنت ہر اس چیز سے ادا ہو جائے گی جس سے بالوں کی صفائی حاصل ہو جائے۔ مطلب یہ ہے کہ لوسے اور غیر لوسے وغیرہ سب کا استعمال جائز ہے بشرطیکہ صفائی حاصل ہو جائے کیونکہ اصل مقصد یہی ہے۔ آلات کو محض ثانوی حیثیت حاصل ہے۔

☆ عید کے موقع پر جماعت کی صورت میں صلاة التسيب پڑھنا کیسا ہے؟..... بالخصوص رتوں کے لیے۔

جواب: عام حالات میں صلاۃ التسيب پڑھنا سنت سے ثابت ہے لیکن عید کے موقع پر بالخصوص جماعت پڑھنا سنت سے ثابت نہیں۔

☆ کیا عورت اپنے قریبی رشتہ دار سے ہاتھ ملا سکتی ہے۔ پردہ کن سے کرنا ضروری ہے اور چہرہ کے پردے کے بارے میں وضاحت فرمائیں؟

جواب: عورت اپنے شوہر سے اور دیگر خواتین بھی اپنے محرموں سے مصافحہ کر سکتی ہیں لیکن عورت کیلئے غیر محرم سے مصافحہ کرنا منع ہے۔ حدیث میں نبی کریمؐ کا فرمان ہے: انی لأصافح النساء ”میں عورتوں سے مصافحہ نہیں کرتا۔“ عورت محرموں کے علاوہ دوسرے لوگوں سے پردہ کرے محرموں کی تفصیل سورۃ النور اور سورۃ الاحزاب اور موضوع سے متعلقہ احادیث میں ملاحظہ کی جاسکتی ہے۔

چہرے کے پردے کے بارے میں: واقعہ افك (بزوایت صحیح بخاری) میں حضرت عائشہؓ کا بیان ہے کہ ”جب میں نے صفوان بن معطل کی آواز سنی تو میں نے اپنا چہرہ ڈھانپ لیا اور حجاب کا حکم نازل ہونے سے پیشتر اس نے مجھے دیکھا تھا۔“ یہ حدیث اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ آیت حجاب نازل ہونے کے بعد عورتیں اپنے چہروں کو ڈھانپ لیا کرتی تھیں۔